از عدالتِ عظمیٰ[1]

ڈاکٹر پی این پوری و دیگراں

بنام

سٹیٹ آف یو۔پی۔ و دیگراں

تاریخ فیصلہ: 29 جنوری 1996

[کے راما سوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

قانونِ ملازمت:

مساوی کام کے لیے مساوی تنخواہ- کی ادائیگی- آخری تاریخ کا تعین- قرار پایا کہ، خود مختارانہ نہیں- آئین ہند— آرٹیکل 14، 39(d)۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: خصوصی اجازت کی درخواست (سی) نمبر 955، سال 1996۔

دیوانی متفرقہ ڈبلیو نمبر 40379، سال 1993 میں الہ آباد عدالت عالیہ کے 21.9.95 کے فیصلے اور حکم سے۔

درخواست گزاروں کے لیے سنجے پارکھ۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

درخواست گزار نے عدالت عالیہ میں ایک رٹ پٹیشن دائر کی جس میں میڈیکل آفیسر کے برابر تنخواہ روپے 2200–4000 پر ادا کرنے کی ہدایت کی گئی۔ درخواست گزاروں اور ان کے ساتھیوں کے تنخواہ کے مذکورہ پیمانے کے حق کے بارے میں ایک طویل تنازعہ تھا۔ بالآخر، اسے اناملی کمیٹی کے پاس بھیج دیا گیا جس نے اپنی تاریخ کی کارروائی میں شہری بلدیاتی ادارے میں مختلف عہدوں کے نئے تنخواہ کے پیمانے کو قبول کرنے کا فیصلہ کیا تھا، یعنی درخواست گزاروں جیسے افراد کو تنخواہ کا پیمانہ 2200–4000 روپے میں ادا کیا جائے گا اور 7 نومبر 1994 سے مذکورہ پیمانے کو اپ گریڈ کرنے اور اس تاریخ سے تنخواہ کے پیمانے کی ادائیگی کرنے کی سفارش کی۔ حکومت نے مذکورہ

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:22
I attest to the accuracy and
integrity of this document

سفارش کو قبول کر لیا ہے اور 16 فروری 1995 کو احکامات جاری کیے ہیں۔ اس حکم کو زیر بحث قرار دیتے ہوئے درخواست گزاروں نے 1986 سے بقایا جات کی ادائیگی کے لیے رٹ پٹیشن دائر کی ہے۔

ابتدائی طور پر عدالت کی جانب سے اس بات پر غور کرنے کی ہدایت دی گئی تھی کہ درخواست گزاروں کو یکم فروری 1986 کو ادائیگی کیوں نہیں کی جا رہی ہے۔ دوبارہ غور و خوض کے بعد مدعا علیہ نے حالات کی وضاحت کرتے ہوئے حلف نامہ داخل کیا۔ بلاشبہ، بیان کردہ حالات میں سے ایک یہ تھا کہ پہلے درخواست گزار غیر مساوی تھے اور انہیں یکساں تنخواہ نہیں دی جا رہی تھی اور اس لیے وہ یکساں تنخواہ کے حقدار نہیں تھے۔ عدالت عالیہ کے ڈویژن بنچ نے 21 ستمبر 1995 کے حکم کے ذریعے عرضی کو خارج کر دیا۔

درخواست گزاروں کے فاضل وکیل کی طرف سے یہ دلیل دی گئی ہے کہ جواب دہندگان کی طرف سے دی گئی وجہ متعلقہ نہیں ہے کیونکہ انامولی کمیٹی نے سفارش کی ہے کہ وہ میڈیکل افسران کے برابر فرائض انجام دے رہے ہیں۔ لہذا، عدالت عالیہ کو انہیں 1986 سے تنخواہ کا پیمانہ دینا چاہیے تھا۔ جیسا کہ پہلے بیان کیا گیا، جو وجوہات جوابی حلف نامے میں دی گئی ہیں وہ درست نہیں ہو سکتی ہیں، لیکن اناموی کمیٹی نے درخواست گزار جیسے افراد کو 7 نومبر 1994 سے یکساں تنخواہ کے پیمانے کی ادائیگی کی سفارش کی تھی۔ یہ اچھی طرح سے طے شدہ قانون ہے کہ تاریخ طے کرنا آرٹیکل 14 کی من مانی خلاف ورزی نہیں ہے۔ یہ طے شدہ قانون ہے کہ حکام اپنی مرضی سے کوئی تاریخ مقرر نہیں کر سکتے۔ اس لیے فیصلے کے لیے سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ: کیا طے شدہ تاریخ من مانی ہے؟ یہ سوال اناموی کمیٹی کو بھیجا گیا تاکہ وہ حکومت کو مشورہ دے کہ تاریخ کا تعین من مانا ہے یا نہیں؟ یہ سوال اناموی کمیٹی کو بھیجا گیا تھا تاکہ حکومت کو تنخواہ کے پیمانے کے تعین کے بارے میں مشورہ دیا جا سکے جس کے حقدار درخواست گزار جیسے افراد ہوں گے۔ کمیٹی نے اس سوال پر غور کیا اور درخواست گزاروں جیسے افراد کو روپے 2200-4000 کی تنخواہ کے پیمانے کی سفارش کی تھی اور اس تاریخ سے اثر انداز کرنے کی بھی سفارش کی تھی جس پر انہوں نے فیصلہ کیا تھا، یعنی 7 نومبر 1994۔ حکومت نے اسے قبول کر لیا اور اس تاریخ سے نافذ کر دیا۔ ان حالات میں یہ نہیں کہا جا سکتا کہ تاریخ کا تعین آرٹیکل 14 کی من مانی خلاف ورزی ہے۔

اس کے مطابق خصوصی اجازت کی درخواست کو خارج کر دیا جاتا ہے۔

درخواست خارج کر دی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:22
I attest to the accuracy and integrity of this document